معلوماتی کتابچہ

برائے منتخب نمائندگان واہلکاران

لوکل کونسلز

(زیرِ قاعدہ پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013)

L C
A P

LOCAL COUNCILS ASSOCIATION
OF THE PUNJAB

لوکل کونسلز ایسوسی ایشن آف دی پنجاب

معلوماتی کتابچہ

برائے منتخب نمائندگان واہلکاران
لوکل کونسلز

(زیرِ قاعدہ پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013)

LOCAL COUNCILS ASSOCIATION
OF THE PUNJAB

لوکل کونسلز ایسوسی ایشن آف دی پنجاب

اشاعت کنندہ:

کامن ویلتھ لوکل گورنمنٹ فورم اور لوکل کونسلز ایسوسی ایشن آف دی پنجاب

پروجیکٹ آفس:

مکان نمبر ۴۰۰، بی ٹو، جوہر ٹاؤن، لاہور

T + 92 42 35170850, F + 92 42 35236104
www.lcap.org.pk, email, director@lcap.org.pk

ذمہ داران:

مس لوسی سلیک، ڈپٹی سیکریٹری جنرل، کامن ویلتھ لوکل گورنمنٹ فورم

سید اصغر شاہ گیلانی، صدر، لوکل کونسلز ایسوسی ایشن آف دی پنجاب

مصنفین:

مس کلیر فراسٹ، پروگرام آفیسر (SALG)

انور حسین، سٹراٹیجک ایڈوائزر (SALG)

2017

اعلان:

یہ اشاعت یورپین یونین کے تعاون سے مرتب کی گئی ہے اور اسکی تیاری میں تحریری مواد کی تمام ذمہ داری لوکل کونسلز ایسوسی ایشن آف پنجاب اور کامن ویلتھ لوکل گورنمنٹ فورم کی ہے اور اس کو کسی طرح بھی یورپین یونین کے خیالات کے طور پر نہ لیا جائے۔

Strengthening the Associations of Local Governments and their Members for Enhanced Governance and Effective Development Outcomes in Pakistan

EUROPEAN UNION

clgf

LOCAL COUNCILS ASSOCIATION OF THE PUNJAB

This project is funded by the European Union

پیش لفظ

اس اشاعت کا بنیادی مقصد مقامی حکومتوں کے نومنتخب شدہ نمائندوں کو ان کی ذمہ داریوں اور اختیارات کے متعلق عام فہم زبان میں آگاہی فراہم کرنا ہے۔اس کے علاوہ یونین کونسل، ضلع کونسل، میونسپل کارپوریشن اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کی ترکیب کے بارے میں بھی وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ مقامی حکومتوں کے منتخب شدہ نمائندگان اس ہینڈ بک سے استفادہ حاصل کر سکیں گے اور نئے نظام میں اپنا کردار بھرپور اور مؤثر طریقہ سے ادا کر سکیں گے۔

لوکل کونسلز ایسوسی ایشن آف دی پنجاب لاہور

فون نمبر0300-8479446/042-35170850

فہرست

باب۱	مقامی حکومتوں کی اہمیت	5
باب۲	پاکستان میں مقامی حکومتوں کی تاریخ	7
باب۳	مقامی حکومتیں آئین پاکستان کے مطابق	11
باب۴	پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 اور مقامی حکومت کی بناوٹ	13
باب۵	لوکل کونسلوں کے فرائض منصبی / کام	21
باب۶	لوکل کونسلوں کے سربراہان کے اختیارات اور ذمہ داریاں	54

باب ا

مقامی حکومتوں کی اہمیت

آج پاکستان کے لوگ غربت، دہشت گردی، صحت، بدعنوانی، بیروزگاری، تعلیم اور بڑھتی ہوئی شہری آبادی کے مسائل سے دوچار ہیں۔ یہ مشترکہ قومی مسائل ہیں اوران کا سامنا مقامی، صوبائی اور قومی لائحہ عمل سے ہی کیا جا سکتا ہے۔ لازمی امر ہے کہ جہاں کے یہ مسائل ہیں وہاں کے لوگ ہی ان کو بہتر طریقے سے حل کر سکتے ہیں۔ لہٰذا ان کو مقامی سطح پر ہی حل کیا جانا چاہیے۔ تجربہ بتاتا ہے کہ مقامی لوگوں کی شمولیت سے یہی مسائل، حتیٰ کہ بڑے مسائل کا پائیدار اور دیرپا حل نکالا جا سکتا ہے۔ مقامی جمہوریت سے مراد مقامی لوگوں کی شرکت کو ہر اُس منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی میں شامل کرنا جن کا تعلق براہ راست اُن کی روزمرہ زندگی سے ہو۔ شرکتی جمہوریت ہی عملی جمہوریت کی اصل شکل ہے جہاں لوگ اپنی پسند کے نمائندے یا سیاسی پارٹی کا انتخاب کرتے ہیں تاکہ وہ معاشرے کے لیے بہتر فیصلے کریں۔ شرکتی جمہوریت براہ راست اور ہر گروہ کی نمائندگی کو یقینی بناتی ہے۔ خاص کر وہ گروہ جو معاشرے سے علیحدہ سمجھے جاتے ہیں یا اُن کو اہمیت نہیں دی جاتی جیسا کہ پاکستان میں خواتین اور غیر مسلموں کی نمائندگی کا معاملہ ہے۔

ہم یقین رکھتے ہیں کہ بنیادی خدمات سرانجام دینے کے لیے مقامی حکومتیں ہی لوگوں کو اچھی قیادت اور رہنمائی فراہم کرتی ہیں تاکہ اُن کے علاقوں کے لیے بہتر منصوبہ بندی ہو۔ مقامی جمہوریت اور اچھی حکومت یقینی بنانے کے لئے مضبوط اور مؤثر جمہوری مقامی حکومت کا ہونا بہت ضروری ہے۔ مقامی حکومتیں مختلف خدمات سرانجام دینے کے لیے مقامی علاقوں اور وہاں بسنے والے لوگوں کو فیصلہ سازی میں شامل کر کے مشترکہ ملکیت کے احساس کو اُجاگر کرتی ہیں جس سے مشترکہ استعمال کی املاک کا پائیدار ترقی کا معاملہ بڑی حد تک حل ہو جاتا ہے۔ مقامی حکومت اگر جمہوری حکومت ہو تو یہ زیادہ مؤثر ہوتی ہے کیونکہ یہ خدمات حاصل کرنے والوں کو اس طرح شامل کرتی ہے کہ وسائل کا بہترین استعمال ہوتا ہے اور ان کی سمت

بھی درست طور پر متعین ہوتی ہے۔ مقامی حکومتوں میں مقامی لوگوں کی شمولیت جتنی زیادہ ہوگی فیصلہ سازی اتنی ہی مضبوط اور پائیدار ہوگی۔

مقامی حکومت کی زیادہ سے زیادہ خودمختاری شہریوں کے مسائل کو پہچاننے، ان کو ترتیب دینے اور حل کرنے کو یقینی بناتی ہے۔ یہ اس بات کو بھی یقینی بناتی ہے کہ ذرائع مؤثر طریقے سے اور اچھے طریقے سے استعمال ہوں۔ سیاسی، انتظامی اور مالی اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی نہ ہونا مقامی حکومت کی فیصلہ سازی اور مسائل کے حل کے عمل کو محدود کر دیتی ہے اور مقامی حکومت مقامی لوگوں کے بنیادی مسائل کو بھی مناسب طریقے سے حل نہیں کر پاتی۔ ہم نے دیکھا ہے کہ ترقی یافتہ ممالک نے اختیارات کے معاملے میں عدم مرکزیت اختیار کی جس کا سب سے بڑا مقصد مقامی آبادیوں کی زندگی پر مثبت اثرات مرتب کرنا تھا۔ عدم مرکزیت کے ساتھ ساتھ انہوں نے مقامی حکومتوں کو آزادی دی۔ ایسا انہوں نے بہت سی حکومتوں کے تجربوں کے بعد کیا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ پاکستان میں بھی اسی طرح بااختیار مقامی حکومتوں کی اہمیت کو تسلیم کیا جائے گا کہ آنے والے دنوں میں قومی اور صوبائی حکومتیں مقامی حکومتوں کو آزاد کرنے اور عوام کے سامنے جواب دہ کرنے کے لئے اقدامات کرے گی۔

باب۲

پاکستان میں مقامی حکومتوں کی تاریخ

آزادی کے بعد مقامی حکومتیں:

1958 میں بنیادی جمہوریت کا نظام:

1947ء میں پاکستان میں چند علاقوں میں مقامی حکومتوں کا نظام موجود تھا جہاں کہیں بھی یہ نظام موجود تھا وہ بالغ رائے دہی پرمبنی تھا اوراس کا ایجنڈا اور بجٹ ڈپٹی کمشنر کے سخت اختیار میں تھا جو اس کی پالیسی بنانے میں کلیدی کردار کا حامل تھا۔ سال 1969 میں پہلے مارشل لا کے دوران وسیع تر مقامی حکومتوں کا نظام دیکھا گیا۔

فوجی حکومت نے صوبائی اور قومی حکومتوں کے خاتمے کے بعد محسوس کیا کہ مقامی لوگوں کو اپنے معاملات میں ملوث کرنے کی ضرورت ہے۔ اس طرح بنیادی جمہوریت کا نظام اجاگر ہوا جس سے پورے ملک میں نئے مقامی حکومت کا نظام مہیا کیا گیا جس کے ذریعے ممبران کا انتخاب کیا گیا۔ شہری علاقوں میں ٹاؤن کمیٹیاں قائم کی گئیں جو کہ 14,000 افراد سے کم آبادی پر مشتمل تھیں۔ بنیادی جمہوریت آرڈیننس 1959 کے تحت شہری علاقوں کو ایک میونسپل باڈی کے تحت کیا گیا۔ ٹاؤن کمیٹیوں کو 37 امور سونپے گئے جس میں سماجی ترقی، صحت کا فروغ اور بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کی فراہمی شامل تھا۔

یہ کمیٹیاں 29 اشیاء پر ٹیکس لاگو کر سکتی تھیں جن میں گاڑیاں اور تجارت بھی شامل تھیں۔ شہری علاقوں میں یونین کمیٹیاں بھی تھیں جن میں 6 تا 10 منتخب شدہ ممبران تھے۔ جہاں یونین کمیٹی کا چیئرمین میونسپل کمیٹی کا ایکس آفیشو ممبر تھا۔ یونین کمیٹیاں ہر قسم کی مالی اختیارات سے محروم تھیں جبکہ یونین کمیٹیوں کے تمام چیئرمین میونسپل کمیٹیوں کے ممبران تھے۔ میونسپل کمیٹی کے چیئرمین کی تقرری از خود صوبائی حکومت یا کمشنر کیا کرتے تھے۔

دیہی علاقوں میں حکومت کی حکمرانی کی پہلی سطح دیہاتوں کے گروپ پر مشتمل یونین کونسل تھی۔ شہری علاقوں کی طرح ہر کونسل اپنے ممبران میں سے چیئر مین منتخب کرتی جو کمیٹی کا انتظامی سربراہ کہلاتا۔ ٹاؤن کمیٹیوں کی طرح یونین کونسل کو بھی 37 امور سونپے۔

بنیادی جمہوریت کے نظام کے تحت ڈسٹرکٹ کونسل انتخابی حلقے پر مشتمل ہوتی جس میں تمام یونین کونسل اور ٹاؤن یونین کمیٹیوں کے چیئر مین ممبران ہوتے جس سے شہری اور دیہی علاقوں کی پہچان ختم ہو جاتی۔ ڈسٹرکٹ کونسل کے 28 لازمی اور 70 اختیاری امور تھے اور ٹیکس لاگو کرنے کا اختیار شامل تھا۔ اس کا بنیادی مقصد اپنے دائرہ اختیار میں تمام مقامی کونسلوں اور میونسپل کمیٹیوں میں روابط قائم کرنا تھا۔

بنیادی جمہوریت کے نظام کو ایک ہمہ گیر حق رائے دہندگی کے متبادل کے طور پر دیکھا جاتا جو انتخابی حلقہ کا کردار ادا کرتا جس میں صدر اور اسمبلیوں کو چُنا جاتا۔ بحرحال ایوب خان کے دور حکومت کے بعد اس کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ علاوہ ازیں 1970 کے پہلے عام انتخابات اور مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے نتیجہ میں ملک میں بالکل نئے نظام حکومت رائج ہونے سے بدقسمتی سے پیپلز لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 1975 کے تحت الیکشن کا انعقاد نہ ہوسکا۔

لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 1979:

اگرچہ پہلا مارشل لا وسیع تر مقامی حکومتوں کے نظام کا بانی تھا مگر اسے جنرل ضیا کے دوسرے مارشل لا کے دور میں نافذ کیا گیا پھر 1979 میں اس کی صوبائی لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کے تحت تجدید ہوئی اور 14 اگست 2001 تک ترامیم کے ساتھ پاکستان میں قابل عمل رہا۔ اس آرڈیننس کے تحت مقامی حکومت ٹاؤن کمیٹیوں، میونسپل کمیٹیوں، میونسپل کارپوریشنوں اور میٹروپولیٹن کارپوریشنوں پر محیط تھی۔

پاکستان کے دیہی علاقوں میں لوکل گورنمنٹ سسٹم تین درجات پر کام کرتا تھا جہاں یونین کونسل، تحصیل اور تلوکا کونسلیں اور ڈسٹرکٹ کونسلوں کا وجود تھا۔ بحرحال صوبائی حکومتوں نے درمیانی درجہ جو کہ تحصیل/تلوکا کو عمومی طور پر ختم کر دیا۔ نتیجہ کے طور پر بنیادی طور پر یونین کونسل اور ڈسٹرکٹ کونسل موجود رہیں جن کو بالغ رائے دہی کی بنیاد پر منتخب کیا جاتا۔ منتخب شدہ نمائندے ان کونسلوں

کے چیئر مین کو خود چنتے۔

1985 سے لے کر تقریباً پانچ عام انتخابات کا انعقاد ہوا جس کے تحت لوگوں کو صوبائی اور قومی اسمبلیوں کے اراکین کو چننے کا موقع ملا۔ ان کی عدم موجودگی میں بحر حال لوکل گورنمنٹ نے ہی سیاسی اور ترقیاتی معاملات میں اپنا کردار ادا کیا۔ سینٹ اور صوبائی و قومی اسمبلی کے اراکین کے چناؤ کے بعد لوکل گورنمنٹ کا کردار بہت کم ہو گیا کیونکہ ان ممبران نے لوکل گورنمنٹ کے امور کو سنبھال لیا۔ بعد میں جونیجو حکومت (1988-1985) کے تحت پانچ نقاتی پروگرام محترمہ بے نظیر بھٹو کے دور حکومت میں پیپلز پروگرام اور دیگر پروگرام کافی حد تک لوکل گورنمنٹ کے ارتقائی نظام میں رکاوٹ کا باعث بنے۔

مندرجہ بالا پروگراموں کے تحت منتخب شدہ صوبائی اور قومی اسمبلیوں کے اراکین کو کثیر تعداد میں فنڈ دیئے جاتے جن کو ترقیاتی کاموں پر خرچ کرنے کے ان کے پاس صوابدیدی اختیارات تھے جس کی وجہ سے لوکل گورنمنٹ کا کردار متاثر ہوا۔ نیز حقیقت یہ ہے کہ مختلف سیاسی پارٹیوں اور افسر شاہی کی تمام وسائل پر مضبوط گرفت کی خواہش نے مقامی حکومت کو صحیح معنوں میں پنپنے کا موقع نہ دیا۔ جس کا آخر کار نقصان عام شہریوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ صاف پانی، سینیٹیشن، صفائی ستھرائی، صحت، تعلیم، ماحولیاتی آلودگی جیسے بڑے مسائل آج بھی جوں کے توں موجود ہیں۔

لوکل گورنمنٹ سسٹم 2001:

یہ نظام جنرل پرویز مشرف کے عدم مرکزیت کے ایجنڈے ''ڈیولیوشن آف پاور'' کے نام سے متعارف ہوا اور اگست 2001 میں نافذ ہوا۔ ان میں اصلاحات کے کافی پہلو ہیں جن کو نمایاں کرنا ضروری ہے۔ اول انتظامی اور مالی ذمہ داریوں کی مقامی حکومتوں کو نچلی سطح تک منتقلی سے انتظامی سطح پر فیصلہ سازی اور فیصلہ سازی کی (سیاسی یا افسر شاہی) جو ابدہی تک کافی تبدیلیوں سے گزرنا پڑا۔ اختیارات کی منتقلی کا نظام تمام امور میں یکساں نہیں تھا۔ جو نہ صرف انتظامی محکمہ جات بلکہ محکمانہ خدمات میں کسی حد تک مخاصمت اور تناؤ کا شکار رہا۔

واضح رہے جب کسی بھی صوبائی یا وفاقی حکومت کا وجود نہ تھا تو یہ اصلاحات بڑی تیزی اور

شفاف طریقہ سے فوجی حکومتوں کے تحت پروان چڑھیں۔ نتیجہ کے طور پر اس پر عمل درآمد بھی مسلسل تبدیلی کے عمل سے گزرتا رہا۔

جائزہ:

لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے تحت تین سطحوں کا نظام متعارف کروایا گیا جو کہ ملک کے تمام حصوں کے لیے یکساں تھا اور اس نظام میں شہری اور دیہاتی علاقوں کو ایک ہی تصور کیا گیا۔

سب سے نچلی سطح پر یونین کونسل کو ترتیب دیا گیا جس میں کل ممبران کی تعداد 13 تھی جن میں 33% خواتین کے لیے نشستیں مخصوص تھیں جبکہ غیر مسلم، کسان اور مزدوروں کی نمائندگی بھی تھی۔ ناظم کے ساتھ نائب ناظم اور دیگر 11 کونسلروں کا انتخاب براہ راست ہوتا تھا جبکہ ناظم یونین کونسل کے سربراہ کے طور پر فرائض سرانجام دیتا۔

اس کے بعد دوسری سطح پر تحصیل کونسل تھی جس کے ممبران علاقہ کی تمام یونین کونسلوں کے نائب ناظمین اور مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والے ممبران ہوتے تھے اور وہ تحصیل ناظم کا انتخاب کرتے تھے۔

تیسری سطح پر ضلع کونسل تھی جس کے ممبران ضلع کی تمام یونین کونسلوں کے ناظمین اور مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والے کونسلر ہوتے تھے اور ضلع ناظم کا انتخاب تمام یونین کونسلوں کے تمام ممبران کرتے تھے۔

اس نظام کی خاص باتوں میں غیر سیاسی بنیادوں پر انتخابات، مقامی افسر شاہی کا منتخب افراد کو جواب دے ہونا، تمام مالی، انتظامی اور سیاسی اختیارات منتخب نمائندوں کے سپرد تھے۔ اس نظام میں قومی اور صوبائی اسمبلی ممبران کا کردار محدود ہو گیا تھا جو کہ عملاً اُن کو ناپسند تھا۔ کیونکہ وہ ترقیاتی فنڈ حاصل کرنا چاہتے تھے جس کے لیے مشرف حکومت کے جاتے ہی اس نظام کی بساط لپیٹ دی گئی اور ایک بار پھر سے ملک کئی سالوں تک بغیر مقامی حکومت کے ہی چلتا رہا۔

باب ۳

مقامی حکومتیں آئین پاکستان کے مطابق

مقامی حکومت کو مقامی لوگوں کے لئے زیادہ مؤثر کرنے کے لئے بہت سی پیشگی شرائط ہیں جن کا ذکر ضروری ہے۔ مقامی جمہوریت کے اصول اور تمام فریم ورکس مقامی لوگوں کی شمولیت کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ صوبائی اور قومی حکومتوں کی طرف سے مقامی حکومت کو تسلیم کرنا اور اہمیت دینا بہت اہم ہے۔ کیوں کہ اس اقدام سے ہی مقامی حکومت ملکی نظام میں اپنے مقام کا دعویٰ کر سکتی ہے۔ اس مقصد کے لیے جتنے وسائل درکار ہوں، صوبائی اور مرکزی حکومت کا فرض ہے کہ ان کی ترسیل کو یقینی بنائے۔

دستوری نکات:

آرٹیکل 32: ریاست مقامی حکومتی اداروں کو مضبوط کرے گی۔ اس مقامی حکومت کا مقامی لوگوں پر مشتمل ہونا ضروری ہے۔ کسان، مزدوروں اور خواتین کو خاص نمائندگی دی جائے گی۔

آرٹیکل 140-A: قانون کے مطابق ہر صوبہ مقامی حکومت کا ایک نظام قائم کرے گا اور سیاسی، انتظامی اور مالی ذمہ داریوں اور اختیارات کو نچلی سطح پر منتقل کیا جائے گا۔ یہ ذمہ داریاں اور اختیارات منتخب شدہ نمائندوں کو دی جائیں گی۔

آرٹیکل 37-I: ریاست حکومتی انتظامیہ کے اختیارات کی مرکزیت عوام کی سہولت کے لیے ختم کر دے گی۔

میثاق جمہوریت: پاکستان میں سیاسی عدم استحکام اور سیاسی جماعتوں کی کھینچا تانی کی وجہ سے جمہوریت کمزور ہوئی اور دیگر قوتوں کو سیاسی نظام میں مداخلت کرنا پڑی۔ کچھ عرصہ بعد سیاسی جماعتوں نے اس صورت حال کو بھانپ لیا اور اس وقت کی دو بڑی سیاسی جماعتوں پاکستان مسلم لیگ (نواز) اور پاکستان پیپلز پارٹی کے درمیان میثاق جمہوریت کے نام سے ایک معاہدہ 15 مئی 2006ء کو لندن میں ہوا جس میں مقامی حکومتوں کے استحکام سے متعلق مندرجہ ذیل پر اتفاق کیا گیا:

آرٹیکل 10: مقامی حکومتی انتخابات پارٹی کی بنیادوں پر کروائے جائیں گے۔ یہ انتخابات الیکشن کمیشن متعلقہ صوبے میں کروائے گا اور مقامی حکومتوں کو آئینی تحفظ دیا جائے گا اور یہ مقامی حکومتیں متعلقہ صوبائی اسمبلی کو جواب دہ ہوں گی اور اسی طرح لوگوں کو بھی عدلیہ کے ذریعے جواب دہ ہوں گی۔

آرٹیکل 29: عام انتخابات کے انعقاد کے تین ماہ کے اندر اندر مقامی حکومتوں کے انتخابات ہوں گے۔

آرٹیکل 30: ملک میں جنرل الیکشن کے وقت الیکشن اتھارٹی مقامی حکومت کو معطل کر کے غیر جانبدار منتظمین کو تعینات کرے گی اور اس کا انعقاد عبوری حکومت کے ساتھ ہی ہو گا جبکہ جنرل الیکشن کے بعد مقامی حکومت کو بحال کر دیا جائے گا۔

باب ۴

پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013

پنجاب اسمبلی نے 22 اگست 2013ء کو مقامی حکومت کا ایک قانون پاس کیا جس کے تحت مقامی حکومتوں کے پہلے فیز کے انتخابات 2015 کے آخر میں ہوئے۔ نئے نظام کے تحت دیہی اور شہری علاقوں کے لیے نظام مختلف ہیں۔ دیہی علاقوں میں ڈسٹرکٹ کونسل اور یونین کونسل ہوں گی۔ (سوائے لاہور کے) اور ایسے شہری علاقے جن کی آبادی 30 ہزار سے 5 لاکھ کے درمیان ہے۔ وہاں میونسپل کمیٹیاں ہوں گی۔ 5 لاکھ سے زائد افراد کی آبادی کے لئے میونسپل کارپوریشن اور لاہور شہر کے لئے میٹرو پولٹین کارپوریشن ہوگی۔

دیہات کی یونین کونسلز کو دیہی کونسلز اور شہر کی یونین کونسلز کو شہری کونسلز کہا جائے گا۔ جہاں میونسپل کمیٹیاں ہوں گی وہاں صرف وارڈز ہونگے اور جہاں میونسپل کارپوریشنز اور میٹرو پولیٹن کارپوریشن ہوں گی وہاں یونین کونسل ہونگی۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ دیہاتی اور شہری علاقوں کے لیے جو نظام وضع کیا گیا ہے اس کے ڈھانچے اور انتخابی عمل کس طرح کا ہے۔ سب سے پہلے دیہاتی علاقوں کے لیے وضع کیا گیا نظام دیکھتے ہیں۔

اے۔ یونین کونسل:

پنجاب کے تمام دیہی علاقوں کے لیے نچلی سطح پر یونین کونسلز ہونگی جن میں ممبران کی تعداد تیرہ ہوگی اور ایک یونین کونسل پچیس ہزار آبادی پر تشکیل دی گئی ہے۔

یونین کونسل کا ڈھانچہ:

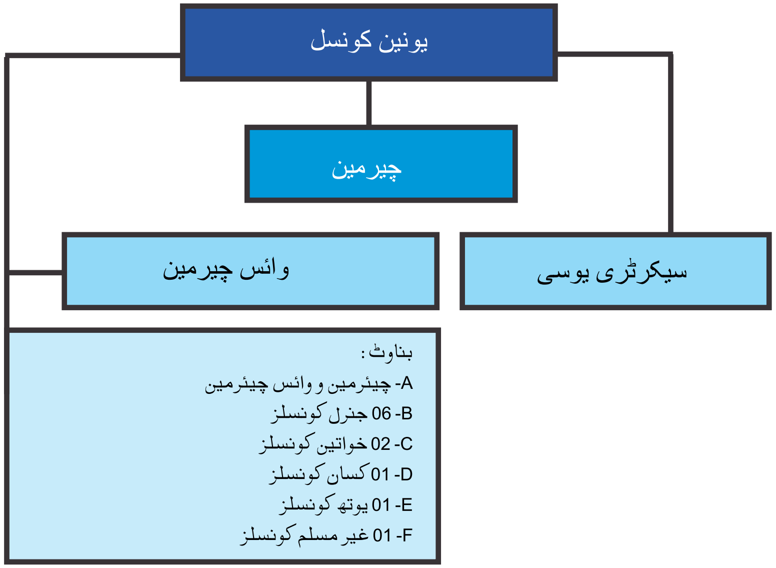

وضاحت:

یونین کونسل مقامی حکومت کی انتہائی چھوٹی اکائی ہے اور اس کو حکومت کی طرف سے ایک ایسا علاقہ قرار دیا گیا ہے جو کچھ دیہاتوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان دیہاتوں کی آبادی تقریباً 25 ہزار ہونی چاہئے۔ یونین کونسل کو مزید 6 وارڈز میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر وارڈ میں سے چھ جنرل کونسلرز کا انتخاب ہو گا۔ چیئرمین کونسل کا سربراہ ہوتا ہے اور وائس چیئرمین کونسل کے کنوینز کے طور پر کام کرتا ہے۔ مخصوص نشستوں میں دو خواتین، ایک کسان ممبر، ایک نوجوان کونسلر اور ایک غیر مسلم کونسلر کی نشست ہے۔

انتخاب کا عمل:

چیئرمین اور وائس چیئرمین مشترکہ امیدوار ہوں گے اور پوری یونین کونسل ان کا حلقہ انتخاب ہوگی جہاں ان کا براہ راست انتخاب ہوگا۔ چھ جنرل ممبران کا بھی براہ راست انتخاب ہوگا اور ہر وارڈ میں سے ایک ممبر چنا جائے گا جبکہ یہ آٹھ ممبرز مخصوص نشستوں پر ممبران کا بلواسطہ طور پر انتخاب کرتے ہیں۔

بی۔ضلع کونسل:

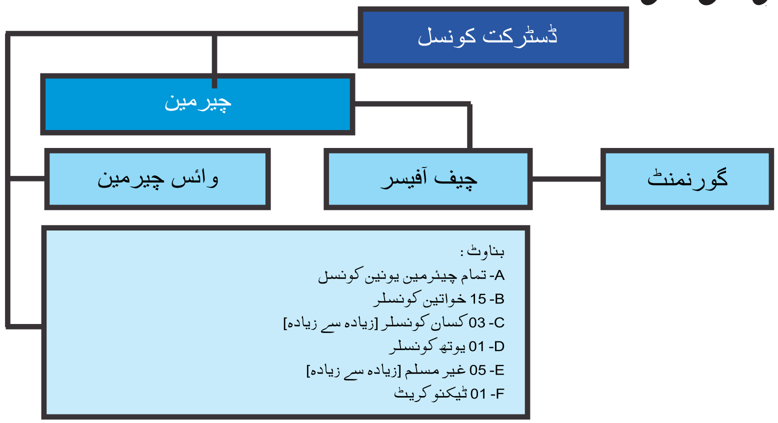

وضاحت: ڈسٹرکٹ کونسل دیہی یونین کونسلوں کے تمام چیئرمینوں پر مشتمل ہوگی۔ جو بلواسطہ طور پر مخصوص نشستوں پر پندرہ خواتین زیادہ سے زیادہ، کسان ممبران کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ دس، ٹیکنو کریٹ کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ دس، ایک نوجوان کونسلر اور غیر مسلم زیادہ سے زیادہ پانچ ہوں گے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہر ڈسٹرکٹ کونسل میں مخصوص ممبران کی تعداد یکساں نہیں ہوگی۔ مخصوص ممبران کی تعداد کا انحصار دیہاتی یونین کونسلز کی تعداد پر ہوگا۔

انتخابات کا عمل:

دیہی یونین کونسلز کے تمام چیئرمین مخصوص نشستوں پر اراکین کا انتخاب کریں گے۔ (جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے) مخصوص نشستوں پر انتخاب کے بعد ڈسٹرکٹ کونسل مکمل ہو جائے گی اور چیئرمین اور وائس چیئرمین (جو کہ مشترکہ امیدوار ہوں گے) کو ڈسٹرکٹ کونسل کے پہلے اجلاس میں منتخب کرے گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی ڈسٹرکٹ کونسل کا چیئرمین یا وائس چیئرمین بننا چاہتا ہے تو اسے پہلے دیہی یونین کونسل کا انتخاب جیتنا ہوگا یا پھر ڈسٹرکٹ کونسل کی مخصوص نشستوں پر انتخاب جیتنا ہوگا پھر ہی وہ انتخابات میں حصہ لے سکے گا۔ ایک ایسی ڈسٹرکٹ کونسل جس کی آبادی دس لاکھ ہوگی اس کے دو وائس چیئرمین ہوں گے اور اس کے بعد ہر اضافی دس لاکھ آبادی کے لئے اضافی وائس چیئرمین ہوگا۔ ایک ضلع میں کتنے چیئرمین ہوں گے اس کا نوٹیفکیشن حکومت پنجاب جاری کرے گی۔

شہری علاقوں میں مقامی حکومت کی بناوٹ:

یاد رہے کہ پنجاب میں شہری علاقوں کے لیے شہری یونین کونسلز (صرف میونسپل اور میٹروپولیٹن کارپوریشن) کے لیے ہونگی جبکہ میونسپل کمیٹی کے لیے وارڈز ہونگے۔ تو اس طرح وارڈز، شہری یونین کونسل، میونسپل کمیٹی، میونسپل کارپوریشن اور میٹروپولیٹن کارپوریشن ہونگی۔

سی۔شہری یونین کونسل:

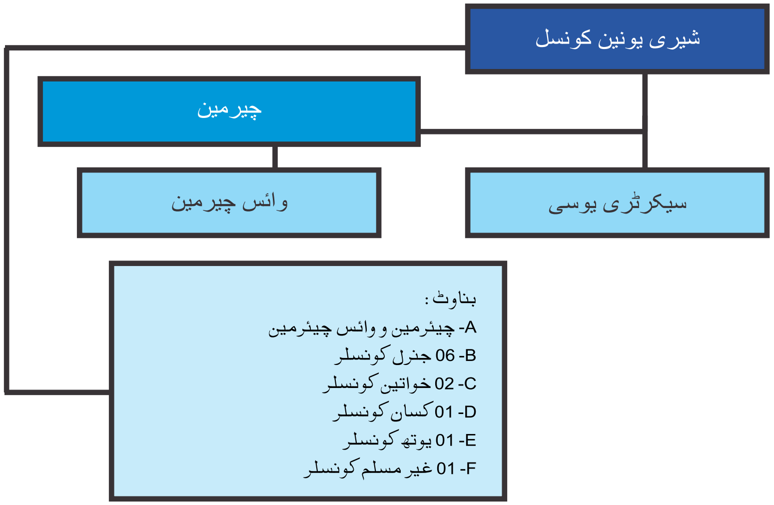

وضاحت: میونسپل کارپوریشن اور میٹرپولیٹن کے لیے شہری یونین کونسلز ہونگی جن کو مزید چھ وارڈز میں تقسیم کیا گیا ہے جو کہ چھ جنرل ممبران کے لیے ہوں گے۔ چیئرمین کونسل کا سربراہ ہوگا اور وائس چیئرمین کونسل کے کنوینز کے طور پر کام کرے گا۔ اس کی علاوہ پانچ مخصوص نشستیں ہیں جن پر دو خواتین، ایک کسان، ایک نوجوان اور ایک غیر مسلم کا انتخاب ہوگا۔

انتخاب کا عمل: آٹھ اراکین کا چناؤ براہ راست انتخاب سے ہوگا جن میں چیئرمین اور وائس چیئرمین مشترکہ امیدواران ہوں گے۔ اور چھ جنرل ممبران ہر وارڈ میں سے ایک ممبر کا انتخاب ہوگا۔ بعد میں یہ آٹھ ممبران مخصوص نشستوں پر دو خواتین، ایک نوجوان کونسلر، ایک غیر مسلم کونسلر اور ایک مزدور کونسلر کا انتخاب بلواسطہ طور پر کریں گے۔

ڈی۔ میونسپل کمیٹی: (آبادی 30 ہزار سے 5 لاکھ)

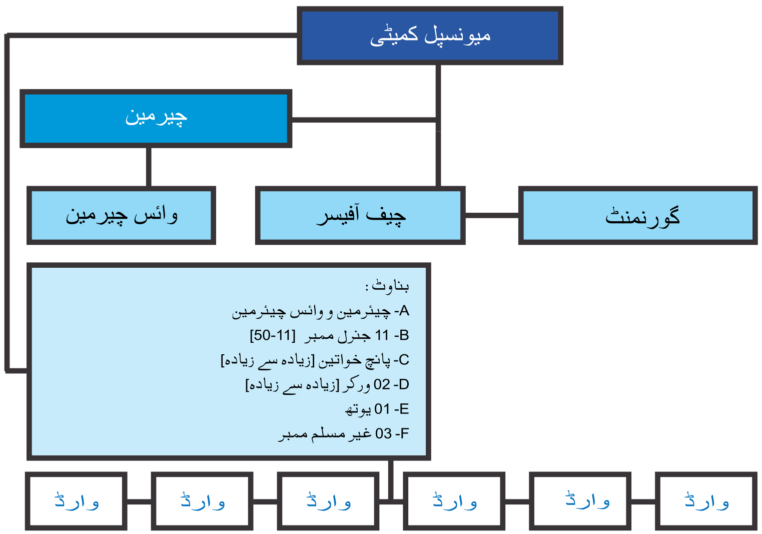

وضاحت: میونسپل کمیٹی براہ راست وارڈز میں سے منتخب شدہ اراکین، مخصوص نشستوں پر نامزد کردہ ممبران (زیادہ سے زیادہ پانچ خواتین، دو مزدور ممبران، ایک نوجوان، زیادہ سے زیادہ تین غیر مسلم ممبران، چیئرمین اور وائس چیئرمین پر مشتمل ہوگی۔ مزید یہ کہ میونسپل کمیٹی ان شہری علاقوں پر مشتمل ہو گی جہاں آبادی 30 ہزار سے 5 لاکھ کے درمیان ہے اور اس کا نوٹیفکیشن حکومت جاری کرے گی۔ ہر میونسپل کمیٹی کے کم از کم گیارہ اور زیادہ سے زیادہ پچاس وارڈز ہونگے۔ ہر وارڈ کی آبادی تقریباً تین ہزار افراد ہوگی۔

الیکشن کا عمل: ہر وارڈ میں سے براہ راست انتخاب کے ذریعے سے ایک ایک ممبر کا انتخاب ہوگا پھر یہ منتخب شدہ اراکین بلواسطہ انتخاب کے ذریعے مخصوص نشستوں کے اراکین کا چناؤ کریں گے اور اس طرح میونسپل کمیٹی مکمل ہو جائے گی۔ پہلے اجلاس میں میونسپل کمیٹی کے اراکین میں سے چیئرمین اور وائس چیئرمین کا چناؤ تمام اراکین انتخاب کے ذریعے کریں گے۔ چیئرمین اور وائس چیئرمین مشترکہ امیدواران ہوں گے۔

ای۔ میونسپل کارپوریشن: (جہاں آبادی پانچ لاکھ سے زائد ہے)

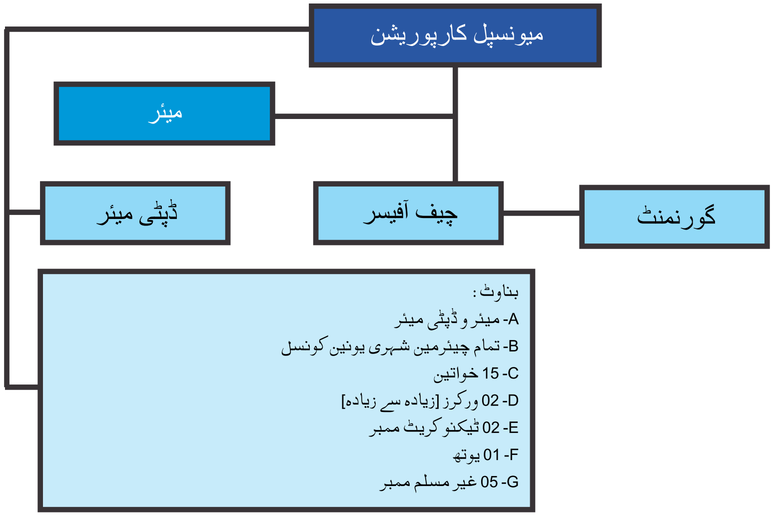

وضاحت: میونسپل کارپوریشن پنجاب کے ان شہری علاقوں میں ہوگی جس کی آبادی پانچ لاکھ سے زیادہ ہوگی۔ پنجاب حکومت نے گیارہ شہروں میں میونسپل کارپوریشن بنانے کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے نیچے یونین کونسل ہونگی جن کے چیئرمین ڈائریکٹ کارپوریشن کے بھی ممبر ہونگے اس کے علاوہ مخصوص نشستوں پر پندرہ خواتین زیادہ سے زیادہ، دو سے دس ورکرز، دو سے دس ٹیکنوکریٹس، ایک نوجوان اور زیادہ سے زیادہ پانچ غیر مسلم ہونگی۔ اس کا مطلب ہے میونسپل کارپوریشنز میں مخصوص نشستوں کی تعداد مختلف ہوگی اور اس کا حکومت نوٹیفکیشن جاری کرے گی۔ میونسپل کارپوریشن کا میئر کارپوریشن کا سربراہ ہوگا اور ڈپٹی میئر کنوینز کے طور پر کام کرے گا۔ یادرہے کہ جس شہر کی آبادی دس لاکھ ہوگی وہاں دو ڈپٹی میئرز ہونگے، اگر دس لاکھ سے زیادہ ہے تو چار ڈپٹی میئرز ہونگے اور اس کے بعد ہر پانچ لاکھ آبادی پر اضافی دو ڈپٹی میئرز ہونگے۔

الیکشن کا عمل: شہری یونین کونسلوں کے تمام چیئرمین ریزروسیٹوں پر اراکین کو منتخب کریں گے (جیسا کہ ڈائیگرام میں دکھایا گیا ہے)۔ ریزرو نشستوں پر الیکشن کے بعد میونسپل کارپوریشن مکمل ہو جائے

گی۔اس کے بعد ہاؤس میں سے میئر اور ڈپٹی میئرز کا مشترکہ امیدواروں کے طور پر انتخاب کیا جائے گا۔اس کا مطلب ہے کہ اگر کوئی میونسپل کارپوریشن کا میئر یا ڈپٹی میئر بننا چاہتا ہے تو اسے پہلے شہری یونین کونسل کے چیئرمین کا الیکشن جیتنا ہوگا یا میونسپل کارپوریشن کی ریزرونشستوں پر، تبھی وہ اس الیکشن میں مقابلہ کر سکے گا۔

ایف۔میٹروپولیٹن کارپوریشن: (لاہور کے لیے صرف)

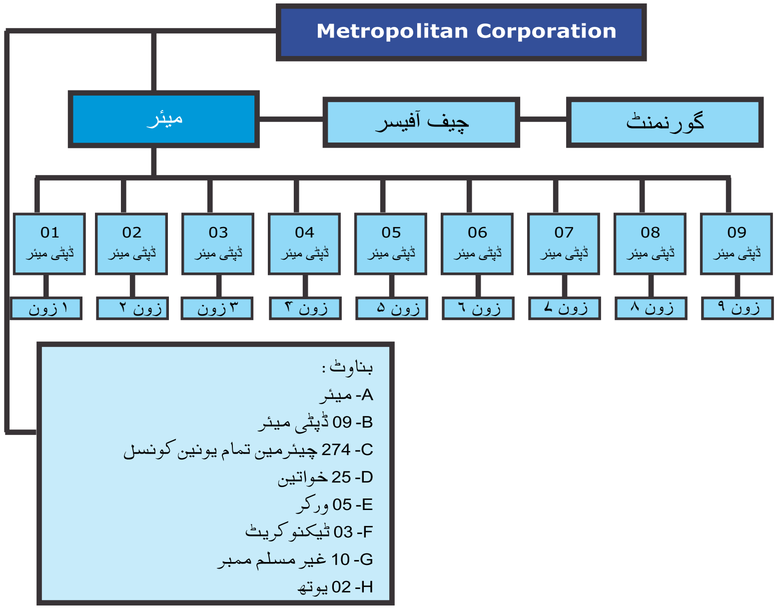

وضاحت: پنجاب میں صرف لاہور کے لیے میٹروپولیٹن کارپوریشن ہوگی، لوکل گورنمنٹ نظام کے مطابق لاہور کے تمام علاقہ کو شہری علاقہ قرار دیا گیا ہے۔کارپوریشن کا ڈھانچہ یونین کونسلز کے تمام چیئرمین، مخصوص نشستوں پر پچیس خواتین کونسلرز، دس ورکرز، دس ٹیکنوکریٹس، دو نوجوان کونسلرز، ایک میئر، تیرہ ڈپٹی میئرز پر مشتمل ہوگا۔

الیکشن کا عمل: تمام لاہور کو 274 یونین کونسلز میں تقسیم کیا گیا ہے اور یونین کونسل 13 ممبران پر مشتمل ہوگی۔ یونین کونسلوں کے تمام چیئرمین کارپوریشن کے بائی ڈیفالٹ ممبران ہونگے اور یہ مخصوص

سیٹوں پر اراکین کو منتخب کریں گے (جیسا کہ ڈائیگرام میں دکھایا گیا ہے)۔اس طرح مخصوص نشستوں پر الیکشن کے بعد میٹروپولیٹن کارپوریشن مکمل ہوگی اور میئر اور ڈپٹی میئرز کو مشترکہ امیدواروں کے طور منتخب کریں گے۔اس کا مطلب ہے کہ اگر کوئی کارپوریشن کا میئر یا ڈپٹی میئر بننا چاہتا ہے تو اسے پہلے یونین کونسل کے چیئرمین کا الیکشن جیتنا ہوگا یا کارپوریشن کی مخصوص نشستوں پر، تبھی میئر اور ڈپٹی میئرز کا امیدوار بن سکتا ہے۔

باب ۵

مقامی حکومتوں کے اختیارات اور امور

(یونین کونسل کے امور)

a) یونین کونسل کا بجٹ، یونین کونسل کے امور کو منظور کرنا۔

b) یونین کونسل کو سونپی گئی لیوی ٹیکس یا فیس کا منظور کرنا۔

c) محلّہ انجمن یا پنچایت کے اراکین کو تعینات کرنا اور ان کی کارکردگی دیکھنا۔

d) عوامی راستوں، گلیوں، کھلی جگہوں، قبرستانوں، باغات اور کھیل کے میدانوں کو مہیا کرنا، بہتر بنانا اور دیکھ بھال کرنا۔

e) عوامی راستوں، گلیوں اور جگہوں میں روشنی کا اہتمام کرنا۔

f) آبادی کو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے متحرک کرنا۔

عوامی راستوں، گلیوں، پلوں، عوامی عمارتوں اور مقامی نالوں کی دیکھ بھال کرنے کے لئے درخت لگانا، باغات بنانے اور عوامی جگہوں کو خوبصورت بنانے کے لئے تجاوزات لگنے سے بچانے کے لئے اور عوامی راستوں، گلیوں اور جگہوں پر سے تجاوزات ختم کرنے کے لئے متحرک کرنا۔

g) شہری آبادی کو پانی فراہم کرنا اور پانی کے عوامی ذرائع مہیا کرنا اور ان کی دیکھ بھال کرنا۔ ان پانی کے عوامی ذرائع میں کنویں، پانی کے پمپ، ٹینک اور تالاب شامل ہوں گے اور پانی کی فراہمی اور کھلے جوہڑوں اور نالوں کے لئے کام کرنا۔

h) آبادی کی تنظیموں کے ساتھ تعاون کرنا۔ یہ تعاون پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کے لئے ہوگا۔

i) مویشیوں کے لئے پانی کے تالاب قائم کرنا۔

j) مویشیوں کے چراہ گاہوں، عام اجلاس کی جگہوں اور دوسری مشترکہ جائیدادوں کا انتظام کرنا اور دیکھ بھال کرنا۔

k) اچھی اور تفریحی سرگرمیوں کا انعقاد۔

l) یونین کونسل میں بہتر خدمات کا مہیا کرنا۔

m) پیدائش، اموات، شادیوں، طلاقوں کی رجسٹریشن کرنا اوران کے متعلق معلومات کو ایسے افراد اور اداروں کو دینا جو کہ بیان کئے جاسکتے ہیں۔

n) پبلک سیکٹر ایجنسی کی عوامی سہولت کے مراکز قائم کرنے میں مدد کرنا۔ یہ ایسے طریقے سے اور شرائط سے کی جائے جن کو بیان کیا جاسکتا ہے۔

o) آگ، سیلاب، ژالہ باری، زلزلہ، وباء یا دوسری قدرتی آفات کی صورت میں امدادی کارروائیوں میں مدد کرنا اور امدادی کاموں میں متعلقہ اختیاراتی اداروں کی مدد کرنا۔

p) علاقائی سطح پر کھیلوں کو فروغ دینا اور علاقائی کھیلوں کو فروغ دینا۔

q) لائبریری اور ریڈنگ رومز کی فراہمی

r) یونین کونسل کی بہبود، صحت اور حفاظت یا دیگر سہولتوں کے فروغ کے لئے اقدامات کرنا۔

s) ڈسٹرکٹ کونسل، میونسپل کارپوریشن یا میٹروپولیٹن کارپوریشن کی خدمات میں بہتری کے لئے سفارشات مرتب کرنا ان خدمات میں خامیوں کی نشاندہی کرنا۔

t) طے شدہ طریقے سے انتظامی ترقیاتی کام کروانا۔

u) عوامی دلچسپی کے شماریات اور ڈیٹا کو بنانا اور اس معاملے میں معلومات کو منظم کرنا۔

ڈسٹرکٹ کونسل کے امور

a) قوانین اور ٹیکسوں کو منظور کرنا۔

b) اضافی بجٹ کونسل کے لئے کام کرنے والے افسران کی کارکردگی کا جائزہ لینا۔

c) ڈسٹرکٹ کونسل کے لئے کام کرنے والے افسران کی کارکردگی کا جائزہ لینا۔

d) چیئرمین کی طرف سے پیش کی گئی کارکردگی کی رپورٹ کو دیکھنا۔

e) ایسی سماجی مشورہ سازی کو فروغ دینا جو کہ عوام میں سماجی اور اتحادی روح پھونکے اور چھوٹے بڑے قوانین پر عمل کرنے کے لئے عوام کو ابھارنا اور شعور اجاگر کرنا۔

ڈسٹرکٹ کونسل کے دیگر امور

a) عوامی راستوں، گلیوں اور جائیدادوں پر تجاوزات کو روکنا اور ان کا خاتمہ کرنا۔

b) عوامی راستوں، گلیوں اور جائیدادوں میں تجاوزات کی روک تھام اور خاتمہ۔

c) خطرناک اشیاء اور تجارت کو ریاست کے زیر اثر کرنا یا روکنا۔

d) زمین، ریت، پتھر اور دوسرے سامان کے متعلقہ انتظام کرنا۔

e) اینٹوں کے بھٹے، برتن بنانے کی جگہوں اور دوسری بھٹیوں کے قیام کو ریاست کے زیر اثر قانون کے تابع کرنا یا روکنا۔

f) مویشیوں اور دوسرے جانوروں کے میلوں اور بازاروں کو منظّم کرنا۔

g) عوامی تہواروں کو منانا۔

h) آگ، سیلاب، ژالہ باری، زلزلہ، وباء یا دوسری قدرتی آفات میں امدادی کارروائیوں میں تعاون کرنا اور امدادی کارروائیوں میں متعلقہ اتھارٹیز کو مدد فراہم کرنا۔

i) بیواؤں، یتیموں، غربا، بدحال لوگوں، بچوں اور معذور افراد کو مدد فراہم کرنا۔

k) عوامی راستوں، گلیوں، کھلی جگہوں، قبرستانوں، عوامی باغات، کھیل کے میدانوں اور کھیتوں کو بہتر بنانا اور ان کی دیکھ بھال کرنا۔ اس کے علاوہ ان تمام سہولتوں کو عوام کو مہیا کرنا۔

l) پانی کی فراہمی کی سکیموں اور عوامی آبی ذرائع کے مہیا کرنے اور ان کی دیکھ بھال کرنے میں یونین کونسل کو مدد فراہم کرنا۔ عوامی آبی ذرائع میں کنویں، پانی کے پمپ، ٹینک اور تالاب شامل ہیں۔

m) پلوں اور عوامی عمارتوں کی تعمیر کرنا۔

n) زمین کے استعمال، زمین کے انتظام، زمین کی تقسیم، زمین کی ترقی اور زمین کے دائرہ کاری (جو کہ حکومت یا نجی سیکٹر کی طرف سے ہو) کو کنٹرول کرنا۔

زمین کی یہ دائرہ کاری کسی بھی مقصد کے لئے ہو سکتی ہے جیسا کہ زراعت، صنعت، کامرس مارکیٹ، خریداری کے مراکز، دیگر مراکز، رہائشی زمین، تفریحی کے لئے زمین، پارکس، تفریحی اور مسافروں کے لئے ٹرانزٹ سٹیشن۔

o) میونسپل قوانین (چھوٹے اور بڑے) کو نافذ کرنا اوران کے امور کو باقاعدہ بنانا۔

p) جانوروں کی نسل کشی اورڈیری مصنوعات کی ترقی کے لئے کام کرنا۔

q) میلوں اور شوز کا انعقاد، عوامی کھیلوں کی ترقی وفروغ اور قومی مواقعوں کومنانا۔

r) دوسری ترقیاتی سرگرمیوں کا بیڑا اٹھانا۔

میونسپل کمیٹی کے امور

a) مقامی حکومت کے لئے جگہ کے منصوبوں کی تیاری جس میں زمین کا استعمال اوراس کی تعمیر شامل ہے۔

b) Dissimination کے عمل کے بعد جگہوں کے منصوبوں کو منظور کرنا اور پبلک انکوائری اوراس انکوائری کی بنیاد پر تبدیلیوں کو شامل کرنا۔

c) ترقیاتی منصوبوں کا بیڑا اٹھانا اوران کا انتظام کرنا۔

d) زمین کے استعمال، تقسیم، ترقی اور انتظامی تقسیم پر کنٹرول رکھنا یہ استعمال، تقسیم، ترقی اور انتظامی تقسیم حکومتی اورعوامی سیکٹرز کی طرف سے کسی بھی مقصد کے لئے ہوسکتی ہے جیسا کہ زراعت، صنعت، کامرس مارکیٹس، کاروباری مراکز اور ملازمت کے مراکز، رہائشی، تفریحی پارکس، تفریحی جگہوں، مسافروں اورذرائع آمدورفت کے مقامات اورٹرانزٹ سٹیشن۔

e) عوامی کھلی جگہوں، قبرستانوں، عوامی باغوں اور کھیل کے میدانوں کو بہتر بنانا، دیکھ بھال کرنا اوران سہولتوں کومہیا کرنا۔

f) میونسپل قوانین (چھوٹے اور بڑے) کے امور کو باقاعدہ کرنا۔

g) سائین بورڈز اور اشتہاروں کے لگانے کو باقاعدہ بنانا۔سوائے ان جگہوں کے جہاں یہ کام پارک اینڈ ہورٹی کلچر اتھارٹی کررہے ہیں۔

h) میونسپل انفراسٹرکچر اور خدمات کو مہیا کرنا، انتظام کرنا، چلانا، دیکھ بھال کرنا اور بہتر بنانا۔ان خدمات میں پانی کی فراہمی، کنٹرول اور ترقی بھی شامل ہے۔

☆ نکاسی آب اور کوڑا کرکٹ کوٹھکانے لگانا۔

☆ بارش کے پانی کی نکاسی

☆ صفائی ٹھوس، مائع، صنعتی اور ہسپتال کے کچرے کو اکٹھا کرنا اور ٹھکانے لگانا۔

☆ گلیوں اور سڑکوں کو صاف رکھنا۔

☆ ٹریفک پلاننگ اور تمام جگہوں پر ٹریفک کے سائن لگانا جیسا کہ سڑکیں، گلیاں، مارکیٹس، گاڑیاں کھڑی کرنے کی جگہیں، ذرائع آمد ورفت کے مراکز، سٹینڈز اور ٹرمینلز۔

☆ گلیوں میں روشنی کا انتظام۔

☆ آگ سے نبٹنا

☆ پارکس، کھیل کے میدان اور کھلی جگہیں۔

☆ ذبح خانے

☆ مویشیوں کے تالابوں کا قیام

☆ تجاوزات کو روکنا اور ختم کرنا۔

(i جامع ڈیٹا بیس اور معلوماتی نظام کا قیام اور معمولی فیس کے ساتھ عوام کی اس تک رسائی کا انتظام کرنا۔

(j بجٹ تیار کرنا، اس میں ضروری تبدیلی بوقت ضرورت کرنا اور سالانہ اور لمبے عرصے کے میونسپل کے ترقیاتی منصوبے تیار کرنا۔

(k ٹیکس اور فیس منظور کرنا۔

(l خطرناک چیزوں اور خطرناک تجارت کو ریاست کے تابع کرنا یا روکنا۔

(m منظور شدہ ٹیکس، فیس، ریٹس، کرائے، چارجز، جرمانے اور سزا کی رقم اکٹھی کرنا۔

(n کھیل، کلچر، تفریحی مواقع، میلے اور شوز کا انعقاد کرنا۔

(o مویشی میلے اور مویشی بازار منظّم کرنا اور جانوروں کی فروخت کو باقاعدہ بنانا۔

(p بازاروں اور خدمات کو باقاعدہ بنانا اور لائسنس، اجازت نامے، پرمٹس دینا اور ان کی خلاف ورزی کی صورت میں جرمانے کرنا۔

(q جائیدادیں، ملکیتیں اور فنڈز جو کہ مقامی حکومت کے ذمے لگائے گئے ہیں ان کی دیکھ بھال کرنا۔

(r سکیموں کو بنانا اوران کی دیکھ بھال کرنا۔ان سکیموں میں تعمیراتی امور بھی شامل ہیں۔

(s ایک افسر یا افسران کو اختیار دینا کہ وہ ایک ایسے شخص کے خلاف نوٹس جاری کر سکے جو کہ میونسپل قوانین کی خلاف ورزی کر رہا ہےاوراس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنا اور اگر وہ نوٹس کا جواب نہ دے تواس خلاف ورزی سے متعلقہ کمیشن کو جاری رکھنا۔

(t ایک اچھی کارکردگی والی عدالت میں میونسپل قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مقدمہ چلانا اوراس کی پیروی کرنا۔

(u وارڈز میں مصالحت انجمن کے اراکین کی تعیناتی کرنا اور مصالحتی انجمن کی کارکردگی کا بتائے گئے طریقے سے جائزہ لینا۔

(v پیدائش، اموات، شادیوں، طلاقوں کی رجسٹریشن کا انتظام کرنا اور ان امور سے متعلقہ معلومات کوایسے شخص یااداروں کودینا جن کا بیان کیا گیا ہے۔

(w میونسپل ریکارڈ اور عمارتوں کی دیکھ بھال کرنا۔

(x لائبریریز اور ریڈنگ رومز قائم کرنا اوران کی دیکھ بھال کرنا۔

(y تاریخی اور ثقافتی ورثے کی حفاظت کرنا۔

(z آگ، سیلاب، ژالہ باری، زلزلہ، وباء اور دوسری قدرتی آفات میں لوگوں کی مدد کرنا اور متعلقہ اتھارٹیز کی بھی اس سلسلے میں مدد فراہم کرنا۔

(aa فنانشل سٹیٹمنٹس تیار کرنا اور بتائے گئے طریقے کے مطابق اندرونی اور بیرونی آڈٹ کے لئے ان کو پیش کرنا۔

(bb اس قانون کے تحت یونین کونسل کو دیئے گئے امور کا بیڑا اُٹھانا۔

(cc بیان کئے گئے طریقے اور شرائط کے مطابق میونسپل کمیٹی ایسے کوئی امور دے سکتی ہے یا ختم کر سکتی ہے۔

میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشن کے امور

(a جگہوں کے منصوبے، بڑے منصوبے، انتظامی علاقائی تقسیم، علاقائی استعمال کے منصوبے

علاقائی استعمال کے منصوبوں میں تقسیم اور دوبارہ تقسیم بھی شامل ہوگی۔ ماحولیاتی کنٹرول، شہری بناوٹ، نئے شہر بنانا اور ماحولیاتی توازن کے منصوبے منظور کرنا۔

b) علاقے کے استعمال کے قوانین (چھوٹے اور بڑے) مکانات بنانا، بازار بنانا، انتظامی علاقائی تقسیم، ماحول، سڑکیں، ٹریفک، ٹیکس، انفراسٹرکچر اور عوامی استعمال کی چیزوں کے متعلق قوانین پر عمل درآمد کروانا۔

c) پبلک ٹرانسپورٹ اور ٹرانسپورٹ کے بڑے منصوبے، بڑی سڑکوں کی تعمیر، پلوں کی تعمیر، فلائی اوور کی تعمیر، انڈر پاس اور قصبوں کو جوڑنے والی سڑکوں کی تعمیر کرنا اور ایسے منصوبوں کے متعلق تجاویز منظور کرنا۔

d) شہری علاقوں کی خوبصورتی کے لئے ترقیاتی منصوبوں کو منظور کرنا۔

e) پانی کے ذخائر، ذرائع، صفائی کے پلانٹ، نکاسی آب، مائع اور ٹھوس کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے کا عمل، صفائی اور دوسری میونسپل خدمات کے لئے ایک اچھا نظام بنانا۔

f) ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کرنا اور ان کی دیکھ بھال کرنا۔

g) علاقائی استعمال، علاقائی تقسیم، زمین کی ترقی اور انتظامی علاقائی تقسیم کے متعلق اختیارات کو استعمال کرنا۔ یہ تقسیم حکومتی اور نجی دونوں سیکٹرز کی طرف سے ہو اور زراعت، صنعت، کامرس مارکیٹ خریداری اور دوسری ملازمتوں کے مراکز، رہائشی، تفریحی پارک، مسافروں کے ذرائع آمدورفت اور ٹرانزٹ سٹیشن کے متعلق علاقائی تقسیم پر اپنے اختیارات استعمال کرنا۔

h) تمام چھوٹے، بڑے میونسپل قوانین کا نفاذ جو کہ میونسپل کمیٹی کے امور کے متعلق ہوں۔

i) تجاوزات کو روکنا اور ختم کرنا۔

j) سائن بورڈز اور اشتہارات کے لگانے کو باقاعدہ بنانا، سوائے ان مقامات کے جہاں پارکس اینڈ ہورٹی کلچر اتھارٹی کی طرف سے یہ کام سرانجام دیئے جارہے ہیں۔

k) میونسپل انفراسٹرکچر اور خدمات مہیا کرنا، ان کی دیکھ بھال کرنا۔ ان کو چلانا اور بہتر بنانا۔ اس انفراسٹرکچر اور خدمات میں مندرجہ ذیل امور شامل ہوں گے۔

i) پانی کی فراہمی، کنٹرول اور ذرائع آب کی ترقی۔

ii) نکاسی آب اور اس کا انتظام اور کوڑا کرکٹ ٹھکانے لگانا۔

iii) بارش کے پانی کی نکاسی۔

iv) صفائی اور کچرا اٹھانا اور صفائی کی غرض سے اسے ضائع کرنا۔

اس کچرے میں ٹھوس، مائع، صنعتی اور ہسپتال کا کچرا شامل ہوگا۔ کچرے ضائع کرنے کے مقامات اور اسے دوبارہ سے قابل استعمال بنانے کا کام۔

v) سڑکیں اور گلیاں بنانا اور ان کی دیکھ بھال کرنا۔

vi) ٹریفک کے متعلق منصوبہ بندی، انجینئرنگ اور دیکھ بھال بشمول ٹریفک سگنل۔

viii) سٹیشن، سٹاپ، سٹینڈز اور ٹرمینلز بنانا اور ان کی دیکھ بھال کرنا۔

viii) گلیوں کو روشن کرنا۔

ix) آگ بجھانا۔

x) پارکس، کھیل کے میدان، کھلی جگہیں، قبرستانوں، ایگرو کلچر اور ذبحہ خانوں کا انتظام وغیرہ۔

l) آبی، فضائی اور زمینی آلودگی اور ماحولیاتی کنٹرول بمطابق فیڈرل اور صوبائی قوانین و معیار۔

m) نئی تعمیرات کے پروگرامز کا بیڑا اٹھانا۔

n) میوزیم، آرٹ گیلریز، کتب خانے، ثقافتی مراکز بنانا اور ان کی دیکھ بھال کرنا۔

o) تاریخی اور ثقافتی ورثہ کی حفاظت۔

p) کھیتوں، یادگاروں اور میونسپل سجاوٹ کا بیڑا اٹھانا۔

q) علاقائی بازار اور کمرشل مراکز کا قیام اور دیکھ بھال۔

r) بجٹ کو بنانا، نظرثانی کرنا اور لمبے عرصے کے میونسپل ترقیاتی پروگرامز کی تیاری۔

s) جامع ڈیٹا بیس اور معلوماتی نظام کو برقرار رکھنا اور معمولی فیس پر اس تک رسائی کو یقینی بنانا۔

t) ٹیکس اور فیس منظور کرنا۔

u) خطرناک اشیاء اور تجارت کو ریاست کے زیر اثر لانا۔

v) ٹیکس، فیس، ریٹس، ٹولز، جرمانے اور سزاؤں کی رقم اکٹھی کرنا۔

باب ٦

کونسلز سربراہان کے اختیارات اور ذمہ داریاں

چیئرمین اور میئر کے اختیارات اور امور

چیئرمین یونین کونسل کے امور:

☆ یونین میں ترقیاتی کاموں اور سالانہ ترقیاتی بجٹ کی تیاری کیلئے لیڈرشپ فراہم کرنا۔

☆ یونین کونسل میں بجٹ پیش کرنا۔

☆ اس بات کی یقین دہانی کرنا کہ یونین کونسل کا کام عین قانون کے مطابق چل رہا ہے۔

☆ یونین کے سیکریٹریوں کو انتظامی احکامات جاری کرنا۔

☆ یونین کونسل کی ڈسٹرکٹ کونسل میں نمائندگی کرنا۔

☆ متعلقہ حکام کو ذیل معاملات میں رپورٹ دینا۔

i) مقامی حکومت یا سرکاری زمین و جائیداد پر ناجائز تجاوزات اور زمین/عمارتوں کے استعمال کے قوانین کی خلاف ورزی۔

ii) دوسرے شیڈول میں متذکرہ ناجائز اور ممنوعہ تجارت۔

iii) ماحولیاتی اور صحت عامہ کے مسائل۔

iv) کھانے پینے کی اشیاء میں ملاوٹ۔

چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل کے امور/فرائض

1) یقین دہانی رکھنا کہ ڈسٹرکٹ کونسل کے امور و کاروبار عین قوانین اور اس ایکٹ کے مطابق چل رہے ہیں۔

☆ ڈسٹرکٹ کونسل کی شفاف اور درست کارکردگی۔

☆ ڈسٹرکٹ کونسل یا حکومت کے متعین کردہ اغراض و مقاصد کی اس ایکٹ کے مطابق تکمیل۔

☆ ڈسٹرکٹ کونسل کو ٹیکس کی تجاویز پیش کرنا۔

☆ سال میں 2 بار مقامی حکومت کی کارکردگی کے بارے میں ڈسٹرکٹ کونسل کو رپورٹ پیش کرنا۔

☆ چیف آفیسر کو ایگزیکٹو احکامات جاری کرنا۔

☆ بلدیاتی یا رسوماتی مواقعوں پر ڈسٹرکٹ کونسل کی نمائندگی کرنا۔

☆ ڈسٹرکٹ کونسل کے آفسران پر نگرانی اور کنٹرول قائم رکھنا۔

☆ ڈسٹرکٹ کونسل کے متعین کردہ احداف کے حصول کیلئے آفیسران کو عمدہ طریقہ سے گائیڈ کرنا۔

☆ ڈسٹرکٹ کونسل کی خاص و عام قرارداد کے مطابق دیگر امور سرانجام دینا۔

☆ چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل مندرجہ بالا فرائض سے متعلق اپنے امور اور کاروباری معاملات کی بابت اس ایکٹ کے تحت دیئے گئے اختیارات استعمال کرے گا۔

چیئرمین میونسپل کمیٹی کے فرائض/امور

1) چیئرمین ذیل امور سرانجام دے گا:۔

☆ میونسپل کمیٹی کی بہترین کارکردگی کے لیے ترقی کا تصور اور لیڈرشپ فراہم کرے گا۔

☆ مقامی سطح پر ضروریات کی نشاندہی کرے گا اور ان کو تکمیل شدہ ترقیاتی منصوبوں، ریونیو اور اخراجات کے تخمینہ کے علاوہ موزوں قومی اور صوبائی پالیسیوں، پروگرام اور پراجیکٹ کی روشنی میں ترجیحی ترتیب دے گا۔

☆ مقامی حکومت کو ترجیحی ترتیب کے مطابق ضروریات پورا کرنے کے لیے حکومت عملی، پروگراموں اور خدمات کی سفارشات کرے گا۔

☆ آبادی کے وسیع تر مفاد کی خاطر حصہ داری کے ذریعہ، معاہدہ جات اور وفود کے ذریعہ ان حکمت عملیوں، پروگراموں اور خدمات کو بہترین طریقہ سے عمل درآمد کرنے کی سفارشات دے گا۔

☆ مقامی حکومت کے انتظامی اور مالی ڈسپلن کو قائم رکھے گا۔

☆ حکومت کو ٹیکس تجاویز دے گا۔

☆ میونسپل آفیسران کو امورداری کیلئے انتظامی احکامات جاری کرے گا۔

☆ مقامی حکومت کی عوامی یا رسوماتی موقعوں پر نمائندگی کرے گا۔

☆ مقامی حکومت کو بجٹ اور نظر ثانی شدہ بجٹ کی منظوری کیلئے تجاویز پیش کرے گا۔

☆ مقامی حکومت کے تحت کام کرنے والے میونسپل دفاتر کا معائنہ جات کرے گا۔

2) چیئرمین اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران:۔

☆ ایسا معیار قائم کرے گا جس سے ان حکمت عملیوں، پروگراموں اور خدمات کو عملی جامہ پہنانے اور بنیادی کام کی دلیل کا اندازہ لگایا جاسکے۔

☆ بنیادی کام کی دلیل کا اندازہ لگانا۔

☆ مقامی حکومت کی کارکردگی کا جائزہ لینا تاکہ:

الف) اکانومی، اہلیت اور موثر کام

ب) ریونیو اکٹھا کرنے کی اہلیت

ج) ذیلی قوانین کا نفاذ:

د) سالانہ ترقیاتی منصوبے کی تشکیل اور جائزہ کے ساتھ ساتھ خدمات کی فراہمی اور لوکل گورنمنٹ کے امور

ر) سال میں کم از کم 2 بار ایوان کو مقامی حکومت کی کارکردگی کی رپورٹ

ہ) دیگر ایسے فرائض کی انجام دہی جو لوکل گورنمنٹ تفویض کرے۔

میونسپل اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کے میئر کے امور/فرائض

1) کنٹونمنٹ بورڈ ہاؤسنگ اتھارٹی اور وفاقی ایجنسیوں کی مشاورت اور تعاون سے میٹروپولیٹن کارپوریشن اور میونسپل کمیٹی کی دیرپا ترقی، لیڈرشپ اور بہتر کام کے لیے سیاسی فراست مہیا کرنا۔

☆ تکمیل شدہ ترقیاتی منصوبوں اور ریونیو اور اخراجات کے تخمینہ کی روشنی میں، علاوہ موزوں صوبائی

وحکومتی پالیسیوں، پروگرام اور پراجیکٹ کے، دیہی علاقوں کی ضروریات کی نشاندہی کرے۔

☆ میٹروپولیٹن کارپوریشن کو اور میونسپل کارپوریشن کی حکمت عملیوں، پروگراموں اور خدمات کی بابت ترجیحی بنیادوں پر سفارشات پیش کرے۔

☆ ان حکمت عملیوں، پروگراموں، اور خدمات کو پارٹنرشپ، وفود اور معاہدوں کے ذریعے بہترین طریقہ سے عملی جامہ پہنانے کی سفارشات مرتب کرے۔

☆ مقامی حکومت کے انتظامی اور مالی ڈسپلن کو قائم کرے۔

☆ لوکل گورنمنٹ کو ٹیکس تجاویز پیش کرے۔

☆ میونسپل آفیسران کو انتظامی ہدایات جاری کرے۔

☆ لوکل گورنمنٹ کی عوامی اور رسوماتی موقوں پر نمائندگی کرنا۔

☆ لوکل گورنمنٹ کو بجٹ کی منظوری کی تجاویز

☆ لوکل گورنمنٹ کے تحت میونسپل دفاتر کی انسپکشن کرنا۔

2) میئر اپنے فرائض کی انجام دہی:۔

☆ حکمت عملیوں، پروگراموں اور خدمات کو عملی جامہ پہنانے کا معیار مرتب کرے گا۔

☆ بنیادی کاموں کی نشاندہی/علامتیں۔

☆ بنیادی کاموں کی ترقی کی نشاندہی اور اندازہ لگانا۔

☆ مقامی حکومت کی کارکردگی کی نظرثانی کرنا تاکہ ذیل کاموں میں بہتری لائی جاسکے۔

i) اکانومی، اہلیت اور موثر کام۔

ii) اہلیت اور ریونیو جمع کرنے کی خدمات۔

iii) ذیلی قوانین کو عملی جامہ پہنانا۔

☆ سالانہ ترقیاتی منصوبوں کی تشکیل لوکل گورنمنٹ کے امور خدمات کی فراہمی دیکھنا۔

☆ مقامی حکومت کی کارکردگی کے بارے میں سال میں 2 دفعہ ایوان کو پیش کرنا۔

☆ لوکل گورنمنٹ کی طرف سے تفویض شدہ دیگر کام سرانجام دینا۔